السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کے آداب کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کے آداب میں سے ایک اہم ادب یہ ہے کہ احکام بجالاکر اور ممنوع احکامات سے اجتناب کرکے اللہ عزوجل کے تقویٰ کولازمی طورپراختیار کیا جائے۔ ارشادباری تعالی ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٨٣ ... سورة البقرة

''اے مومنو!تم پر روزے رکھنے فرض کیےگئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیےگئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَن لَم يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَن يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ» (صحيح البخاري، الصيام، باب من لم يدع قول الزور والعمل به في الصوم، ح: ١٩٠٣»

''جو شخص جھوٹی بات اوراس پر عمل کرنے کوترک نہ کرے، تواللہ کواس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھاناپیناچھوڑدے۔''

ایک روایت میں جھوٹی بات ترک کرنے کے ساتھ جہالت کی باتیں ترک کرنے کا ذکر بھی ہے۔

روزے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ کثرت کے ساتھ صدقہ، نیکی اورلوگوں کے ساتھ احسان کیا جائے

خصوصاًرمضان میں۔ یوں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے لیکن رمضان میں جب جبرئیل آپ کے ساتھ قرآن مجید کے دور کےلیے آتے توآپ مجسم جودوسخا ہوتے تھے۔

روزے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ جھوٹ، گالی گلوچ، دغاوخیانت، حرام نظراور حرام چیزوں کے ساتھ دل بہلانے سے اجتناب کیا جائے اوران تمام محرمات کوبھی ترک کردیا جائے جن سے اجتناب روزہ دار کےلیے واجب ہے۔

روزے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ سحری کھائی جائے اورتاخیر کے ساتھ کھائی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً» (صحيح البخاري، الصوم، باب بركة السحور، ح: ١٩٢٣ وصحيح مسلم، الصيام، باب فضل السحور، ح: ١٠٩٥»

''سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔''

روزے کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ تر کھجور کے ساتھ روزہ افطار کیا جائے۔ تر کھجور میسر نہ ہو توخشک کھجور کے ساتھ اوراگرخشک کھجور بھی موجودنہ ہو توپھرپانی کے ساتھ افطار کرلیا جائے۔ سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی یاجب ظن غالب ہوکہ سورج غروب ہوگیا ہے، توفوراًروزہ افطار کرلیناچاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ» (صحيح البخاري، الصوم، باب تعجيل الافطار، ح: ١٩٥٧ وصحيح مسلم، الصيام، باب فضل السحور، ح: ١٠٩٨»

''لوگ ہمیشہ خیریت کے ساتھ رہیں گے جب تک جلدافطار کرتے رہیں گے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ